Lesson 9: Ale Imraan (Ayaat 102 - 110): Day 149

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان کی تفسیر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا		
يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو
مومنو!		

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾								
اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق	ڈرنے اس کے کا	اور نہ	مروتم	مگر	اور ہوتم	مسلمان
اللہ سے ڈرو جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا ﴿۱۰۲﴾								

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ									
وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور محکم پکڑو	ساتھ رسی	اللہ کے	اکٹھے	اور	مت	متفرق ہو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ کی
اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو									

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ									
عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	
اوپر تمہارے	جس وقت	تھے تم	دشمن	پس الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں کے	پس ہو گئے تم	ساتھ اسکی نعمت کے	
جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے									

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ								
اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے کے	سے	آگ	پس چھڑایا تم کو	اس سے
بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔								

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ								
كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	تا کہ تم	راہ پاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے
اس طرح اللہ تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۰۳﴾ اور تم میں								

أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

أُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ
ایک جماعت کہ	بلائیں	طرف	بھلائی کے	اور حکم کریں	ساتھ اچھی چیز کے	اور منع کریں	سے

ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں

الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۱۰۴) وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

الْمُنْكَرِ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
برائی	اور یہ لوگ	وہی ہیں	چھٹکارا پانے والے	اور نہ	ہوؤ	مانند ان لوگوں کے کہ	متفرق ہو گئے

سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں (۱۰۴) اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور اختلاف کرنے لگے	اس سے	پیچھے	کہ	آئیں ان کے پاس	دلیلیں	اور یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

اور احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن)

عَظِيْمٌ (۱۰۵) ۙ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
بڑا	اس دن کہ	سفید ہوں گے	منہ کتنے	اور	سیاہ ہوں گے	منہ کتنے	پس	جو لوگ کہ

بڑا عذاب ہوگا (۱۰۵) جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوئے	منہ ان کے	کیا کافر ہوئے تم	پیچھے	ایمان اپنے کے	پس چکھو	عذاب

سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (۱۰۶) وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ
بسبب اس کے کہ	تھے تم	کفر کرتے	اور یہ کہ	جو لوگ کہ	سفید ہوئے	منہ ان کے	پس بیچ

عذاب (کے مزے) چکھو (۱۰۶) اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت (کے باغوں) میں

رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ
رحمت	اللہ کے ہیں	وہ	بیچ اس کے	ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ ہیں	نشانیاں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	اوپر تیرے

ہوں گے۔ اوران میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١٠٧﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھ

بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
ساتھ حق کے	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے جہانوں کے	اور واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	بیچ	آسمانوں کے ہے

کر سناتے ہیں۔ اور اللہ اہلِ عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا ﴿١٠٨﴾ اور جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ
اور جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	اور طرف	اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	سب کام	ہو تم	بہتر	امت جو

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف ہے ﴿١٠٩﴾ (مومنو!) جتنی

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
نکالی گئی ہے	واسطے لوگوں کے	حکم کرتے ہو	ساتھ بھلائی کے	اور منع کرتے ہو	سے	برائی

اُمتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور ایمان لاتے ہو	ساتھ اللہ کے	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	البتہ ہوتا	بہتر	واسطے ان کے

منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ			
بعضے ان میں سے	ایمان والے ہیں	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں			

ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ﴿١١٠﴾

آج کے سبق کا خلاصہ:

آج کے سبق میں اُمّت کی بقا کے تین نکتے ملیں گے۔ آج ہم مسلمانوں کو بکھرے ہوئے دیکھتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ آج کے دور میں اُمّتِ مسلمہ کی اصلاح کیسے ہو گی؟

یہاں سے سورۃ آلِ عمران کا نصفِ ثانی شروع ہو رہا ہے۔ آدھی سورۃ ہم پڑھ چکے ہیں۔ سورۃ البقرہ کا آدھا حصّہ یاد کریں۔ وہاں ایمان والوں کو یہود کی سازش سے آگاہ کر دیا گیا تھا۔ یہاں بھی پچھلے سبق میں مسلمانوں کو خطاب کیا گیا تھا۔

وہاں۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو البتہ اللہ کے ہاں کا اجر ان کے لیے بہتر تھا کاش وہ جانتے(۱۰۳) اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو اور سنا کرو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے(۱۰۴) اہل کتاب کے کافر اور مشرک نہیں چاہتے کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھی اچھی بات نازل ہو اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے جسے چاہے۔۔۔ سورۃ البقرہ

اور یہاں۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو جیسا اس سے ڈرنا چاہیئے اور نہ مرو مگر ایسے حال میں کہ تم مسلمان ہو(۱۰۲) اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو۔۔۔ سورۃ آلِ عمران

یہاں سے اللہ کے نبیؐ کی حدیثؐ یاد کریں کہ سورہ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران جوڑا ہیں۔

ہم خاص اُمّت ہیں۔ قیامت تک رہنے والی اُمّت ہیں۔ اسلام کو زوال نہیں آئے گا لیکن مسلمان قوم عروج وزوال سے گُزرے گی۔ لیکن اللہ کا وعدہ ہے کہ اللہ اِس دور میں بھی ایسے لوگوں کو اُٹھا دے گا جو دین کا بوجھ اُٹھائیں گے۔ جو دین کو آگے لے کر چلیں گے۔

آنے والی تین آیات اُمّتِ مسلمہ کا مقصد اور نصب العین ہونی چاہئیے۔

اِنہی تین آیات کا پیغام سورۃ العصر میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ آپ سمجھ لیں آج کی آیات میں سورۃ العصر کی وضاحت کی گئی ہے۔

زمانہ کی قسم ہے (۱) بے شک انسان گھاٹے میں ہے (۲) مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور حق پر قائم رہنے کی اور صبر کرنے کی آپس میں وصیت کرتے رہے (۳)

سب سے پہلا نکتہ: فرد کی اصلاح۔ Purification of Soul عام لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ لوگوں کو تیار کرنا۔ نماز، روزہ،، دین کا علم، معاملات کو سنواریں۔ اِن سب کے لئے تقویٰ کی ضرورت ہوتی ہے۔ آیت نمبر 102 میں یہ سبق ملتا ہے۔ اُمّتِ مسلمہ کو پڑھایا جائے۔ علم پھیلایا جائے۔

دوسرا نکتہ - جو یہ علم حاصل کر چکے اُن کو آپس میں جوڑا جائے۔ اتحاد ہو۔ مل جُل کر کام کریں۔ آیت 103 میں بتایا جا رہا کہ کس چیز سے جوڑے جائیں۔ قرآن اور سُنت اس کا علاج اور طریقہ ہے۔ سب قرآن اور سُنّت کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ فرقہ واریت اس کے لئے زہر ہے۔

تیسرا نکتہ - اَب اُن کو مقصدِ حیات دیا جائے، بتایا جائے کہ تم نے کیا کرنا ہے؟ جتنے مرضی نیک لوگ ہوں اور مل جل کر بیٹھیں۔ اگر انہیں یہ پتا ہی نہیں ہو گا کہ کرنا کیا ہے تو وہ کامیاب اُمّت نہیں ہونگے۔ اِس کا جواب اگلی آیت میں ہے۔

آیت 105-106 میں بتایا جارہاہے کہ اگر ہم پہلے تین کام نہیں کریں گے تو دُنیا اور آخرت میں ہمارے ساتھ کیا ہو گا؟

جو کام کر لینگے اُن کا انجام اور جو نہیں کرینگے اُن کا انجام۔یعنی ہمارے عمل پر دنیا کا جغرافیہ بدل سکتا ہے۔

پھر اگلی آیات میں اللہ توحید کا پیغام دے رہے ہیں کہ تم کو اللہ نے پیدا کیا۔

جو قوم زندگی کا مقصد کھو دیتی ہے وہ جانوروں کی بھیڑ بن جاتی ہے اور اِس کے نقصانات کیا ہوتے ہیں؟